سوال

نمازمیں رکوع سے اٹھنے کےلیے جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہتا ہے توکیا نمازیوں کو بھی سمع اللہ لمن حمدہ پڑھنا چاہیے یا نہیں ؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ نہیں پڑھنا چاہے ، صرف ربنالک الحمد حمداکثیر اطیبا مبارکا فیہ پڑھنا چاہیے ۔ رہنمائی فرمائیں

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

امام کے پیچھے مقتدی بھی سمع اللہ لمن حمدہ کہے گا، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے :

إِنَّہُ لَا تَتِمُّ صَلَاةٌ لِأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ حَتَّى يَتَوَضَّأَ، فَيَضَعَ الْوُضُوءَ - يَعْنِي : مَوَاضِعَہُ - ثُمَّ يُكَبِّرُ، وَيَحْمَدُ اللَّہَ جَلَّ وَعَزَّ، وَيُثْنِي عَلَيْہِ، وَيَقْرَأُ بِمَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ، ثُمَّ يَقُولُ : اللَّہُ أَكْبَرُ، ثُمَّ يَرْكَعُ، حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُہُ، ثُمَّ يَقُولُ : سَمِعَ اللَّہُ لِمَنْ حَمِدَہُ، حَتَّى يَسْتَوِيَ قَائِمًا، ثُمَّ يَقُولُ : اللَّہُ أَكْبَرُ، ثُمَّ يَسْجُدُ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُہُ، ثُمَّ يَقُولُ : اللَّہُ أَكْبَرُ، وَيَرْفَعُ رَأْسَہُ حَتَّى يَسْتَوِيَ قَاعِدًا، ثُمَّ يَقُولُ : اللَّہُ أَكْبَرُ، ثُمَّ يَسْجُدُ حَتَّى تَطْمَئِنَّ مَفَاصِلُہُ، ثُمَّ يَرْفَعُ رَأْسَہُ فَيُكَبِّرُ، فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ تَمَّتْ صَلَاتُہُ (سنن أبي داود، تَفْرِيعِ اسْتِفْتَاحِ الصَّلَاةِ : 857)

کسی شخص کی نماز اس وقت تک کامل نہیں ہو سکتی جب تک کہ وہ وضو نہ کرلے اور اعضائے وضو کو ٹھیک ٹھیک نہ دھولے ۔ پھر تکبیر کہے اور اللہ عزوجل کی حمد و ثنا کرے اور کچھ قرآن پڑھے جو اسے آسان لگے ۔ پھر «اللہ اکبر» کہے اور رکوع کرے ، حتیٰ کہ اس کے جوڑ اطمینان سے ٹک جائیں پھر کہے «سمع اللہ لمن حمدہ» اطمینان سے سیدھا کھڑا ہو جائے ، پھر کہے «اللہ اکبر» اور سجدہ کرے ، حتیٰ کہ اس کے جوڑ اطمینان سے ٹک جائیں ۔ پھر «اللہ اکبر» کہے اور اپنا سر اٹھائے اور ٹھیک طرح سے بیٹھ جائے ۔ پھر «اللہ اکبر» کہے اور سجدہ کرے ، حتیٰ کہ اس کے جوڑ اطمینان سے ٹک جائیں ۔ پھر اپنا سر اٹھائے اور تکبیر کہے ۔ جب اس طرح کرے گا تو اس کی نماز کامل ہوگی ۔

رسول اللہ ص لی اللہ علیہ وسلم نماز میں سمع اللہ لمن حمدہ کہا کرتے تھے اور آپ نے حدیث مبارکہ میں ارشاد فرمایا :

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي (صحيح البخاري، الأذان : 631)

جس طرح تم نے مجھے نماز پڑھتے دیکھا ہے اسی طرح نماز پڑھا کرو۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

شیخ الحدیث حافظ مفتی عبد الستار حماد حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ